



## الْكَهْفِ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ جس نے نازل فرمائی اپنے بندے پر یہ کتاب اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ  
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝۱

ٹھیک سیدھی تاکہ ڈرائے سخت عذاب سے اسکی طرف سے اور خوشخبری سنائے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ انکے لئے ہے اجر بہت عمدہ۔

قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ  
لَّدُنْهِ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ  
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا  
حَسَنًا ۝۲

رہیں گے وہ جس میں ہمیشہ۔

مَا كَثُرْنَ فِيهِ أَبَدًا ۝۳

اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے بیٹا۔

وَ يُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ  
وَلَدًا ۝۴

نہیں انکو اسکا کچھ بھی علم اور نہ انکے باپ دادا کو تھا۔ بڑی سخت ہے یہ بات جو نکلتی ہے انکے منہ سے۔ نہیں کہتے ہیں یہ مگر جھوٹ۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾

شاید کہ تم ہلاک کر دو گے اپنے آپ کو (اے نبی) انکے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ اس کلام پر مارے غم کے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾

یقیناً ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے نہنت اسکے لئے تاکہ ہم آزمائش کریں کہ ان میں کون بہتر ہے عمل کے لحاظ سے۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

اور یقیناً ہم بنا دیں گے جو کچھ اس (زمین) پر ہے صاف میدان بنجر۔

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾

کیا تم خیال کرتے ہو کہ اصحاب غار اور لوح والے تھے ہماری نشانیوں میں سے عجیب۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾

جب پناہ لی چند نوجوانوں نے غار میں تو کہنے لگے ہمارے رب عطا فرما ہمیں اپنی جانب سے رحمت۔ اور مہیا کر ہمیں ہمارے معاملات میں

إِذْ أَوْى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ

لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

درستی۔

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

تو پردہ ڈال دیا ہم نے انکے کانوں پر غار میں  
کئی سال تک۔

سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾

پھر اٹھایا ہم نے انکو تاکہ معلوم کریں کہ کس  
نے دونوں جماعتوں میں سے شمار کیا جتنا وہ  
رہے اسکی مدت کو۔

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمْدًا ﴿١٢﴾

ہم بیان کرتے ہیں تجھ سے انکے حالات صحیح  
صحیح۔ بیشک وہ تھے کئی نوجوان جو ایمان لائے  
اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو ہدایت۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ

إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنَاهُمْ

هُدًى ﴿١٣﴾

اور مضبوط کر دیا ہم نے انکے دلوں کو جب وہ  
اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا رب ہے  
جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا۔ ہرگز نہ پکاریں  
گے ہم اسکے سوا کوئی معبود ورنہ کہیں گے ہم  
اس وقت غلط بات۔

وَ رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا

فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوا مِنْ دُونِهِ

إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا شَطَطًا ﴿١٤﴾

یہ لوگ ہماری قوم کے انہوں نے بنا رکھے  
ہیں اسکے سوا معبود۔ کیوں نہیں لاتے یہ ان

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

إِلَهَةً لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطٰنٍ

(کے معبود ہونے) پر کھلی دلیل۔ تو کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔

بَيِّنٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ

اور جب کنارہ کر لیا ہے تم نے ان سے اور جنکی یہ عبادت کرتے ہیں سوا اللہ کے تو چل رہو اس غار میں۔ وسیع کر دے گا تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت کو اور مہیا کرے گا تمہارے لئے تمہارے کاموں میں آسانی۔

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۖ

اور تو دیکھے سورج کو جب وہ طلوع ہو تو سمت جانے انکے غار سے داہنی طرف اور جب غروب ہو تو کترا جائے ان سے بائیں طرف اور وہ تھے کشادہ حصے میں اس کے۔ یہ ہے اللہ کی نشانیوں میں سے۔ جسکو ہدایت دے اللہ تو وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو ہرگز نہ پائے گا تو اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا۔

وَ تَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ إِذَا غَرَبَتْ تَقْرُبُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَ مَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرَشِدًا ۚ

اور تو خیال کرے انکو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور کروٹ بدلاتے تھے

وَ تَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَ هُمْ رُقُودٌ ۚ وَ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ ذَاتَ

ہم انکو دائیں طرف اور بائیں طرف۔ اور ان کا  
کتا پھیلائے ہوئے تھا دونوں ہاتھ غار کے  
دہانے پر۔ اگر جھانک کر دیکھے تو انکو توپٹ  
جانے ان سے بھاگ کر اور آجائے ان سے  
دہشت میں۔

الشَّمَالِ ط ق وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ  
بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ  
مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمَلَّتْ مِنْهُمْ  
رُعْبًا ۝۱۸

اور اسی طرح اٹھایا ہم نے انکو تاکہ دریافت  
کریں آپس میں۔ کہا ایک کہنے والے نے ان  
میں سے کتنی مدت تم یہاں رہے۔ انہوں  
نے کہا کہ ہم رہے ایک دن یا دن کا کچھ  
حصہ۔ انہوں نے کہا تمہارا رب بہتر جانتا ہے  
جتنی دیر تم رہے ہو۔ تو بھیجوا اپنے میں سے  
کسی کو دے کر اپنا روپیہ یہ شہر کی طرف تاکہ وہ  
دیکھے کہ کون سا ہے عمدہ کھانا تو لے آئے  
تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے اور احتیاط  
برتے اور نہ حال بتائے تمہارا کسی کو۔

وَ كَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا  
بَيْنَهُمْ ط قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ  
لَبِثْتُمْ ط قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ  
يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ  
فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ  
إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى  
طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ  
وَلْيَلْطَفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ  
أَحَدًا ۝۱۹

یقیناً وہ اگر دسترس پالیں تم پر تو سنگسار کر دیں  
تمہیں یا لوٹالیں تمہیں اپنے دین میں اور ہرگز

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ  
يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔

وَ كَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا  
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ  
لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ  
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ  
بُنْيَانًا سَرَّابُهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ  
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ  
عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾

اور اسی طرح خبردار کر دیا ہم نے ان کے حال سے (لوگوں کو) تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت نہیں ہے کچھ شک اس میں۔ جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں انکے بارے میں۔ تو کہنے لگے کہ بنا دو ان کے اوپر عمارت۔ ان کا رب خوب واقف ہے ان کے حال سے۔ کہنے لگے وہ جو غلبہ رکھتے تھے انکے معاملے میں کہ بنائیں گے ہم انکے اوپر ایک مسجد۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ  
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ  
رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَ يَقُولُونَ سَبْعَةٌ  
وَتَأْمِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ سَرَّابٍ أَعْلَمُ  
بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٢٢﴾  
فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا  
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ

کہیں گے وہ کہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا۔ اور بعض کہیں گے کہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا۔ بے تکی بغیر جانے۔ اور بعض کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو کہ میرا رب خوب واقف ہے انکی گنتی سے نہیں جانتے انکے بارے میں مگر تھوڑے ہی۔ تو نہ جھگڑا کر انکے معاملے میں مگر ایک سرسری بحث۔ اور نہ دریافت کر انکے بارے

میں ان میں سے کسی سے۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِيَّيَّ فَاعِلٌ

اور نہ ہرگز کہہ کسی بات کے بارے میں کہ میں ضرور کرنے والا ہوں اسے کل۔

مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ اور ذکر کر اپنے رب کا جب بھول جائے اور کہ امید ہے کہ ہدایت دیگا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی بھلائی کی۔

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا مَرَشَدًا ٢٤

اور رہے وہ اپنے غار میں تین سو سال اور بڑھادیے انہوں نے نو۔

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَ اذْدَادُوا تِسْعًا ٢٥

کہدو کہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ اسی کو (معلوم ہیں) پوشیدہ باتیں آسمانوں اور زمین کی۔ کیا خوب دیکھنے والا ہے وہ اور کیا خوب سننے والا۔ نہیں ان کا اسکے سوا کوئی کارساز اور نہ وہ شریک کرتا ہے اپنے حکم میں کسی کو۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَبْصِرُ بِهِ وَأَسْمِعُ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ قَوْلٍ وَ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ٢٦

اور تلاوت کر اسکی جو وحی کی گئی ہے تیری

وَ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ

طرف کتاب میں سے تیرے رب کی - نہیں  
کوئی بدلنے والا اسکی باتوں کو - اور ہرگز نہ تو  
پائے گا اسکے سوا کوئی جائے پناہ -

رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ<sup>ط</sup> وَلَنْ تَجِدَ  
مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا<sup>٢٧</sup>

اور صبر کر اپنے نفس پر انکے ساتھ جو پکارتے  
میں اپنے رب کو صبح اور شام - طالب ہیں  
اسکی خوشنودی کے - اور نہ ہٹا اپنی نگاہوں کو  
ان سے کہ خواستگار ہو جائے نینت کا دنیاوی  
زندگی کی - اور نہ کہا مان اس کا غافل کر دیا ہے  
ہم نے جس کے دل کو اپنی یاد سے اور پیروی  
کرتا ہے وہ اپنی خواہش کی اور ہے اس کا  
معاملہ حد سے بڑھا ہوا -

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ  
رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ  
وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ  
تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا  
تَطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا  
وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ  
فُرُطًا<sup>٢٨</sup>

اور کہہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے -  
سو جو چاہے تو ایمان لائے اور جو چاہے تو کفر  
کرے - یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں  
کے لئے آگ گھیر رہی ہوں گی انکو جسکی فتائیں  
- اور اگر وہ فریاد کریں گے تو داد رسی کی جائے  
گی انکی ایسے پانی سے پچھلے ہوئے تانبے کے  
مانند جو بھون ڈالے گا انکے منہ - بہت برا

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ<sup>تف</sup> فَمَنْ  
شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ  
فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ  
نَارًا آخَاظَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ  
يَسْتَعِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ  
يَشْوِي الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ



وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٦﴾

ہے وہ مشروب اور بہت بری ہے آرام گاہ۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ  
عَمَلًا ﴿٢٧﴾

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے  
نیک اعمال تو یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر  
اسکا جس نے اچھا کیا عمل۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي  
مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ  
أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا  
خُضْرًا مِّنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ  
مَّتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ نِعْمَ  
الْثَوَابُ وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٨﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لئے باغ ہیں ہمیشہ  
رہنے کے بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں۔  
پہنائے جائیں گے انکو وہاں کنگن سونے  
کے۔ اور پہنا کریں گے لباس سبز رنگ کے  
باریک ریشم کے اور اطلس کے۔ تکیے لگا کر  
بیٹھا کریں گے وہاں اونچی مسندوں پر۔ بہترین  
ہے اجر اور عمدہ ہے آرام گاہ۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا  
لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ  
وَخَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا  
زُرْعًا ﴿٢٩﴾

اور بیان کر ان سے مثال دو شخصوں کی۔ دیے  
تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ انگور  
کے اور لگا دیئے تھے انکے گرد کھجور کے  
درخت اور پیدا کر دی تھی انکے درمیان کھیتی۔

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ

دونوں باغ لاتے اپنے پھل۔ اور نہ ہوتی کمی

اسمیں کسی چیز کی۔ اور جاری کر رکھی تھی ہم نے دونوں کے درمیان ایک نہر۔

تَظَلِمُ مِنْهُ شَيْئًا<sup>ل</sup> وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا<sup>ل</sup>  
نَهْرًا<sup>ل</sup>

اور تھا اس کے لئے بہت پھل۔ تو کہنے لگا اپنے ساتھی سے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کہ میں زیادہ ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ عزت والا ہوں جماعت کے لحاظ سے۔

وَكَانَ لَهُ شَمْرٌ<sup>ج</sup> فَقَالَ لِصَاحِبِهِ<sup>ج</sup>  
وَهُوَ يُجَاوِرُهُ<sup>ج</sup> أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا<sup>ج</sup>  
وَأَعَزُّ نَفَرًا<sup>ج</sup>

اور داخل ہوا وہ اپنے باغ میں جبکہ وہ ظلم کر رہا تھا اپنے حق میں۔ کہنے لگا کہ نہیں میں خیال کرتا کہ تباہ ہو گا یہ کبھی۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ<sup>ج</sup> وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ<sup>ج</sup>  
قَالَ مَا آخِظُنُّ<sup>ل</sup> أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ<sup>ل</sup> أَبَدًا<sup>ل</sup>

اور نہیں خیال کرتا میں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں لوٹا گیا اپنے رب کی طرف تو ضرور پاؤں گا بہتر اس سے لوٹنے کی جگہ۔

وَمَا آخِظُنُّ<sup>ل</sup> السَّاعَةَ قَائِمَةً<sup>ل</sup> وَ لَئِنْ<sup>ل</sup>  
مُرِدِدْتُ<sup>ل</sup> إِلَى رَبِّي<sup>ل</sup> لَأَجِدَنَّ<sup>ل</sup> خَيْرًا<sup>ل</sup>  
مِنْهَا<sup>ل</sup> مُنْقَلَبًا<sup>ل</sup>

کہا اس سے اسکے ساتھی نے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کیا تو کفر کرتا ہے اس کے ساتھ جس نے پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر نطفے سے پھر بنایا تجھے پورا آدمی۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ<sup>ج</sup> وَهُوَ يُجَاوِرُهُ<sup>ج</sup>  
أَكْفَرْتَ<sup>ج</sup> بِالَّذِي خَلَقَكَ<sup>ج</sup> مِنْ تُرَابٍ<sup>ج</sup>  
ثُمَّ<sup>ط</sup> مِنْ نُّطْفَةٍ<sup>ط</sup> ثُمَّ سَوَّكَ<sup>ط</sup> رَجُلًا<sup>ط</sup>

لیکن وہی اللہ ہے میرا رب اور نہیں میں  
شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ  
بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٢٨﴾

اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں تو  
کہا تو نے جو چاہتا ہے اللہ (وہی ہوتا ہے)۔  
نہیں کوئی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔ اگر تو دیکھتا  
ہے مجھے کمتر اپنے سے مال اور اولاد میں۔

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ  
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ  
تَرَنِّي أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَ  
وَلَدًا ﴿٢٩﴾

تو شاید میرا رب کہ عطا فرمانے مجھے بہتر تیرے  
باغ سے اور بھیج دے اس پر آفت آسمان سے  
تو ہو جائے وہ ایک میدان چٹیل۔

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ  
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ  
السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٣٠﴾

یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں تو ہرگز نہ  
کر سکے تو اسکو تلاش۔

أَوْ يُصْبِحُ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ  
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٣١﴾

اور آگھیرا اسکے پھل کو (عذاب نے) تو رہ گیا  
وہ ملتا ہوا اپنے ہاتھ اس پر جو خرچ کیا تھا اس  
نے اس میں۔ اور وہ گر کر رہ گیا اپنی پھتریوں پر۔  
اور وہ کہنے لگا کاش میں نہ شریک بناتا اپنے  
رب کے ساتھ کسی کو۔

وَ أُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ  
كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَ هِيَ  
خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي  
لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٢﴾

اور نہ ہوا اسکا کوئی گروہ جو اسکی مدد کر سکتا سوائے  
اللہ کے اور نہ تھا وہ بدلہ لینے کے قابل۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ  
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٤٣﴾

یہاں حکومت اللہ کی ہے جو برحق ہے۔ وہی  
بہتر ہے ثواب عطا کرنے میں اور بہتر ہے  
انجام لانے والا۔

هُنَالِكَ الْوَلِيَّةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ  
ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾

اور بیان کر ان سے مثال دنیا کی زندگی کی جیسے  
پانی جسے برسایا ہم نے آسمان سے۔ تو ملکر  
نکلی اسکے ساتھ پیدوار زمین کی۔ پھر ہو گئی وہ  
چورا چورا کہ اڑاتی پھرتی میں اسے ہوائیں۔  
اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ  
فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ  
هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

مال اور بیٹے نینت میں دنیا کی زندگی کی۔ اور  
باقی رہنے والی میں نیکیاں جو بہتر ہیں تیرے  
رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے اور بہتر  
میں امید کے اعتبار سے۔

أَمْالٌ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
وَالْبَقِيَّةُ الصَّلَاحُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ  
ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾

اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور تو  
دیکھے گا زمین کو صاف میدان اور جمع کریں

وَيَوْمَ نُسِطِرُ الْجِبَالَ وَتَرَى  
الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْتَهُمْ فَلَمْ

نُعَادِرُ مِنْهُمْ أَحَدًا ۚ

گے ہم ان کو تو نہ چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔

وَ عَرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۚ

اور پیش کئے جائیں گے وہ تیرے رب کے سامنے صاف باندھ کر۔ بلاشبہ تم آگئے ہمارے سامنے جس طرح پیدا کیا تھا ہم نے تمکو پہلی مرتبہ۔ لیکن تم نے خیال کر رکھا تھا کہ نہیں کیا ہم نے تمہارے لئے کوئی وقت مقرر۔

وَ وَضِعَ الْكِتَابِ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ يَوْمَلْتَنَا مَا لِهَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۚ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۚ

اور رکھی جانے گی اعمال کی کتاب تو دیکھے گا تو مجرموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو ہو گا اس میں۔ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری کیسی ہے یہ کتاب کہ نہیں چھوڑتی ہے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی بات مگر لکھ رکھا ہے اسے۔ اور وہ پائیں گے جو عمل کئے ہیں موجود۔ اور نہیں ظلم کرے گا تیرا رب کسی پر۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔ تھا

وہ جنات میں سے تو نافرمانی کی اس نے علم کی اپنے رب کے۔ تو کیا تم بناتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو دوست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ برا ہے ظالموں کے لئے ایسا بدل۔

الْجِنَّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ  
اَفْتَتَّخِذُوْنَهُ وَذُرِّيَّتَهُ اَوْلِيَاءَ مِنْ  
دُوْنِي وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ  
لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا

نہیں بلایا تھا میں نے انکو پیدا کرنے (کے وقت) آسمانوں اور زمین کے اور نہ انکی اپنی تخلیق (کے وقت)۔ اور نہ تھا میں (ایسا) کہ بنانا گمراہ کرنے والوں کو مددگار۔

مَا اَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۚ وَمَا  
كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا

اور جس دن وہ فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو وہ جنکا تم گمان رکھتے تھے تو وہ انکو بلائیں گے تو نہ جواب دیں گے وہ انکو۔ اور بنا دیں گے ہم انکے درمیان ہلاکت کا گڑھا۔

وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِي  
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ  
يَسْتَجِيبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ  
مَوْبِقًا

اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو یقین کر لیں گے کہ یقیناً وہ گرنے والے ہیں اس میں۔ اور نہ پائیں گے اس سے بچنے کا کوئی رستہ۔

وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُوْا اَنَّهُمْ  
مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا  
مَصْرَفًا

اور یقیناً طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں۔ اور ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور نہیں منع کیا انسانوں کو۔ کہ ایمان لاتے جبکہ آگئی تھی انکے پاس ہدایت اور استغفار کرتے اپنے رب سے۔ مگر (اس بات نے) کہ پیش آجائے انہیں معاملہ پہلوں جیسا یا آجائے ان پر عذاب سامنے سے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرسانے والے۔ اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل کی مدد سے تاکہ نیچا کر دیں اس سے حق کو۔ اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیتوں کو اور وہ جس سے انکو ڈرایا جاتا ہے ہنسی مذاق۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

اور کون ہے اس سے بڑھکر ظالم جسکو سمجھایا گیا آیات کے ذریعے اس کے رب کی تو اس نے منہ پھیر لیا ان سے اور بھول گیا اسکو جو

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

آگے بھیج چکا اپنے ہاتھوں سے۔ بلاشبہ ڈال دیئے ہم نے انکے دلوں پر پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں اسے۔ اور انکے کانوں میں ہے بہرہ پن۔ اور اگر بلائے تو انکو ہدایت کی طرف تو ہرگز نہ رستے پر آئیں گے اب کبھی۔

يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً  
أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَ  
إِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ  
يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾

اور تیرا رب ہے بے بخشے والا رحمت کرنے والا۔ اگر وہ گرفت کرتا انکی اس پر جو انہوں نے کمایا ہے تو جلد لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لئے ایک وقت مقرر ہے تو ہرگز نہ پائیں گے وہ اس سے بچنے کی راہ۔

وَ رَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ  
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَلَّ  
لَهُمُ الْعَذَابُ بَل لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ  
يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْجِلًا ﴿٥٨﴾

اور یہ میں بستیاں ہلاک کر دیا ہم نے جنکو جب انہوں نے ظلم کیا۔ اور کر دیا تھا ہم نے انکی ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر۔

وَتِلْكَ الْقَرْيَ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا  
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے خادم سے کہ نہیں ٹھیرونگا میں حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر دو دریاؤں کے خواہ چلتا رہوں میں برسوں۔

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ  
حَتَّىٰ أَبْلُغَ بَحْرَيْنِ أَوْ  
أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

پھر جب پہنچے وہ دونوں سنگم پر انکے درمیان تو

فَلَمَّا بَلَغَا بَحْرَيْنِ أَوْ  
بَيْنَهُمَا نَسِيَا



بھول گئے اپنی مچھلی کو۔ پھر بنا لیا اس نے اپنا  
راستہ دریا میں سرنگ کی طرح۔

حَوْثَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ  
سَرَبًا ﴿٦١﴾

پھر جب وہ دونوں چلے آگے تو کہا اس نے  
اپنے خادم سے لاؤ ہمارے پاس ہمارا ناشتہ۔  
یقیناً پہنچی ہے ہمیں ہمارے اس سفر سے  
بہت تکلیف۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي  
غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا  
هَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

اس نے کہا کہ بھلا تو نے دیکھا جب ہم ٹھیرے  
اس چٹان کے پاس تو یقیناً میں بھول گیا مچھلی  
کو۔ اور نہیں بھلایا مجھے مگر شیطان نے کہ میں  
اس کا ذکر کرتا۔ اور بنایا اس نے اپنا راستہ دریا  
میں عجیب طرح سے۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ  
فَإِنِّي نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا أَنْسِيهِ  
إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ  
سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

کہا اس نے وہی ہے وہ (مقام) جسے ہم  
تلاش کرتے تھے۔ تو وہ لوٹ گئے اپنے  
قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ فَارْتَدَّ  
عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

تو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں  
میں سے عطا کی تھی ہم نے جسے رحمت  
اپنے پاس سے اور سکھایا تھا اسے اپنی طرف  
سے علم۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ  
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ  
لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیرے ساتھ  
چلوں تاکہ سکھادے تو مجھے وہ جو سکھاتی گئی  
ہے تجھ کو دانشمندی۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَن  
تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ مُرَشِدًا ﴿٦٦﴾

کہا اس نے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ  
رہ کر صبر۔

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ  
صَبْرًا ﴿٦٧﴾

اور کیسے صبر کر سکتا ہے تو اس پر نہیں احاطہ  
کر سکتا تو جس کا کسی خبر سے۔

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ  
بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

کہا اس نے تو پائے گا مجھے اگر چاہا اللہ نے  
صابر۔ اور نہ نافرمانی کروں گا میں تیری کسی  
معاملہ میں۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ  
صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

کہا اس نے پس اگر تو چلنا چاہے میرے ساتھ تو  
نہ پوچھنا مجھ سے کسی چیز کے بارے میں حتیٰ کہ  
میں بیان کر دوں تجھ سے اس کا ذکر۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ  
شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

تو دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب سوار  
ہوئے ایک کشتی میں تو سوراخ کر دیا اس نے  
اسمیں۔ اس نے کہا کیا تو نے سوراخ کر دیا  
اسمیں کہ غرق کر ڈالے تو اسکے سواروں کو۔ یقیناً

فَانْطَلَقَا <sup>وقفہ</sup> حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي  
السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا  
لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

اِمْرًا ﴿٧١﴾

کی ہے تو نے بڑی بھاری بات۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

کہا اس نے۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے یقیناً تو  
ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَا لَا

کہا اس نے نہ مواخذہ کر میرا اس پر جو بھول ہوئی  
مجھ سے۔ اور نہ ڈال مجھ پر میرے معاملے میں  
کوئی مشکل۔

تُرْهِقُنِي مِنْ اَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾

پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ  
دونوں ملے ایک لڑکے سے تو اس نے قتل  
کر ڈالا اسے۔ اس نے کہا کیا تو نے قتل کر ڈالا  
ایک معصوم جان کو بغیر قصاص کے۔ یقیناً کی  
ہے تو نے بہت ناپسندیدہ بات۔

فَاَنْطَلَقَا <sup>دقفة</sup> حَتَّىٰ اِذَا لَقِيَا <sup>ل</sup> عُلَمَاءَ

فَقَتَلَهُ قَالَ اَقْتَلْتَنِي نَفْسًا زَكِيَّةً

بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

نُبْكَرًا ﴿٧٤﴾

کہا اس نے۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے تجھ سے  
یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكَ اِنَّكَ لَنْ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

اسنے کہا اگر میں پوچھوں تجھ سے کسی چیز کے  
بارے میں اسکے بعد تو نہ ساتھ رکھ مجھے اپنے  
۔ یقیناً پہنچ گیا ہے تو میری طرف سے عذر کو۔

قَالَ اِنْ سَأَلْتِكِ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا

فَلَا تُصْحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

لَدُنِّي عَذْرًا ﴿٧٦﴾

پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں پہنچے ایک گاؤں والوں کے پاس تو کھانا طلب کیا ان سے۔ تو انکار کر دیا انہوں نے کہ ضیافت کرتے ان دونوں کی۔ پھر پانی انہوں نے وہاں ایک دیوار چاہتی تھی کہ گر پڑے تو سیدھا کر دیا اس نے اسکو۔ اس نے کہا اگر تو چاہتا تو ضرور لے لیتا اس پر معاوضہ۔

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا آتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَابْوَأَ أَنْ يُضَيَّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾

کہا اس نے اب علیحدگی ہے میرے اور تیرے درمیان۔ میں ضرور بتائے دیتا ہوں تجھ کو حقیقت ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر۔

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

رہی وہ کشتی کہ تھی وہ غریب لوگوں کی جو مزدوری کیا کرتے تھے دریا میں۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور تھا انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ جو چھین لیتا تھا ہر کشتی کو زبردستی۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَ كَانَ وِرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

اور رہا وہ لڑکا تو تھے اسکے ماں باپ دونوں مومن تو ہمیں خدشہ ہوا کہ وہ ڈالریگا ان دونوں

وَ أَمَّا الْعُلْمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

کو سرکشی اور کفر میں۔

وَ كُفْرًا<sup>ج</sup>

تو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے انکو ان کا رب جو بہتر ہو اس سے پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں۔

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا<sup>ح</sup>

اور رہی وہ دیوار سو تھی وہ دو لڑکوں کی جو دونوں یتیم تھے شہر میں۔ اور تھا اسکے نیچے ایک خزانہ انکے لئے اور تھا انکا باپ ایک نیک آدمی۔ تو چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور نکال لیں اپنا خزانہ۔ یہ مہربانی ہے تیرے رب کی طرف سے۔ اور نہیں کیا یہ میں نے اپنے اختیار سے۔ یہ حقیقت ہے ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَ مَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا<sup>ط</sup>

اور پوچھتے ہیں تجھ سے ذوالقرنین کے بارے میں۔ کہہ میں سناتا ہوں تمہیں اسکا کچھ حال۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا<sup>ط</sup>

بیشک اقدار دیا تھا ہم نے اسکو زمین میں اور

إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴

عطا کیا تھا اسکو ہر طرح کا سامان۔

فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۝۸۵

تو کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ  
وَجَدَهَا تَعْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ  
وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يٰذَا  
الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ  
تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے غروب  
ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ ڈوب رہا ہے ایک  
دلدل والے چٹمے میں اور پایا اس کے پاس  
ایک قوم کو۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین چاہے  
یہ کہ تو سزا دے اور چاہے یہ کہ تو اختیار کرے  
انکے بارے میں بھلائی۔

قَالَ اِمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ  
نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ  
عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸۷

کہا اس نے بہر حال وہ جس نے ظلم کیا  
عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا  
جانے گا اپنے رب کی طرف تو عذاب دے گا  
وہ اسے۔ ایک سخت عذاب۔

وَاِمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهٗ  
جَزَاؤٌ حَسَنٌ وَّسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ  
اٰمُرِنَا يُسْرًا ۝۸۸

اور بہر حال وہ جو ایمان لایا اور کیے اس نے  
نیک عمل تو اسکے لئے بدلہ ہے بہت اچھا۔  
اور کہیں گے ہم اس سے اپنے معاملے میں  
نرم بات۔

ثُمَّ اَتَّبَعَ سَبَبًا ۝۸۹

پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ  
وَجَدَهَا تَطَّلِعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ  
لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ﴿١٠﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے طلوع  
ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ طلوع ہو رہا ہے  
ایک قوم پر نہیں بنائی تھی ہم نے جنکے لئے  
اس سے (بچاؤ کی) کوئی اوٹ۔

كَذَٰلِكَ وَ قَدْ أَحْطْنَا بِمَا لَدَيْهِ  
خَبْرًا ﴿١١﴾

اسی طرح (حقیقت تھی)۔ اور یقیناً ہمارے  
احاطے میں ہے جو اسکے پاس تھا اس کی خبر۔

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿١٢﴾

پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ  
مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ  
يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿١٣﴾

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو پہاڑوں کے  
درمیان تو اس نے پایا ان دونوں کے اس طرف  
کچھ لوگ کہ نہ لگتے تھے کہ سمجھیں کوئی بات۔

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ  
وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ  
فَهَلْ يُجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ  
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿١٤﴾

انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یا جوج اور  
ما جوج فساد کرتے رہتے ہیں زمین میں تو کیا ہم  
انتظام کر دیں تیرے لئے خرچ کا اسپر کہ تو  
بنادے ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار۔

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ  
فَاعْيُوثُوْا بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

اس نے کہا جو مقدر مجھے بخشا ہے اس میں  
میرے رب نے وہ بہتر ہے۔ پس تم مدد کرو

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا<sup>١٥</sup>

میری قوت بازو سے۔ بنا دوں گا میں تمہارے  
اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ۔

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ  
بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ  
إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ أَتُونِي أُفْرِغْ  
عَلَيْهِ قَطْرًا<sup>١٦</sup>

لاؤمیرے پاس تم تختے لوہے کے۔ یہاں تک  
کہ جب برابر کر دیا اس نے دونوں پہاڑوں کے  
درمیان کا حصہ تو کہا اب اسے دھونکو۔ یہاں تک  
کہ جب کر دیا اس کو آگ۔ تو کہا کہ لاؤمیرے  
پاس کہ میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔

فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا  
اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا<sup>١٧</sup>

پھر نہ ان میں قدرت رہی کہ چڑھ سکیں اسپر اور  
نہ لگا سکیں اس میں نقب۔

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا  
جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ  
وَعْدُ رَبِّي حَقًّا<sup>١٨</sup>

کہا اس نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی  
طرف سے۔ پھر جب آپہنچے گا وعدہ میرے  
رب کا تو کر دے گا وہ اسکو ڈھا کر ہموار۔ اور ہے  
وعدہ میرے رب کا سچا۔

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجًا  
فِي بَعْضٍ وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ  
فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا<sup>١٩</sup>

اور چھوڑ دیں گے ہم ان میں سے بعض کو اس  
دن کہ گتھم گتھا ہو جائیں گے دوسروں میں اور  
پھونک دیا جائے گا صور میں تو جمع کر لیں گے  
ہم سب کو۔



اور لے آئیں گے ہم جہنم کو اس دن کافروں  
کے بالکل سامنے۔

وَعَرَضْنَا<sup>۱</sup> جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ  
عَرَضًا<sup>۱</sup>

وہ لوگ کہ تمہیں جنگی آنکھیں پردے (غفلت)  
میں میری یاد سے اور تمہے وہ ایسے کہ نہ رکھتے  
تمہے استطاعت سننے کی۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ  
عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ  
سَمْعًا<sup>۲</sup>

کیا خیال کرتے ہیں وہ لوگ جہنم نے کفر کیا کہ  
بنالیں گے وہ میرے بندوں کو میرے سوا  
کارساز۔ یقیناً تیار کر رکھی ہے ہم نے جہنم  
کافروں کے لئے بطور ممانی۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا  
عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا  
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا<sup>۳</sup>

کہ کیا خبر دیں ہم تمہیں ایسے لوگوں کی جو بڑے  
نقصان میں ہیں اعمال کے لحاظ سے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ  
أَعْمَالًا<sup>۴</sup>

یہ وہ ہیں کہ ضائع ہو گئی جنگی جد و جہد دنیا کی  
زندگی میں۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ کر  
رہے ہیں اچھے کام۔

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا وَهُمْ يُحْسَبُونَ أَنَّهُمْ  
يُحْسِنُونَ صُنْعًا<sup>۵</sup>

یہ ہیں وہ لوگ جہنم نے جھٹلایا آیات کو اپنے

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

رب کی اور اسکے سامنے پیش ہونے کو۔ تو  
ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں قائم کریں  
گے ہم انکا قیامت کے دن کچھ بھی وزن۔

رَبِّهِمْ وَ لِقَائِهِ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ  
فَلَا نَقِيْمٌ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
وَرٰنًا ﴿١٠٥﴾

یہ ہے انکی سزا جہنم اس لئے کہ انہوں نے  
کفر کیا اور ٹھیرایا میری آیتوں اور میرے  
رسولوں کو ہنسی مذاق۔

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوْا  
وَ اتَّخَذُوْا آيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هٰزُوْا ﴿١٠٦﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے  
نیک اعمال تو ہوں گے انکے لئے باغ بہشت  
کے بطور مہمانی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ  
كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ  
نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ نہ چاہیں گے وہاں  
سے جگہ بدلنا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا  
جِوَارًا ﴿١٠٨﴾

کہہ اگر ہو سمندر روشنائی باتوں کے لکھنے کے  
لئے میرے رب کی تو ضرور ختم ہو جائے سمندر  
قبل اسکے کہ تمام ہوں باتیں میرے رب کی  
اور اگرچہ ہم لے آئیں ویسا ہی اسکی مدد کو۔

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا  
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَفِئِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ  
تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا  
بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

کہہ در حقیقت میں بشر ہوں تمہاری طرح کا۔  
وحی آتی ہے میری طرف کہ فقط تمہارا معبود  
ایک ہی معبود ہے۔ تو جو رکھے امید ملاقات  
کی اپنے رب کی تو اسے چاہیے کہ کرے عمل  
نیک اور نہ شریک بنائے اپنے رب کی  
عبادت میں کسی کو۔

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ  
اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهُ وَّاحِدٌ فَمَنْ  
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ  
عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ  
رَبِّهِ اَحَدًا ۚ

